

## 133941- مرغیوں کی بہت بڑی تعداد ذبح کرنے کی وجہ سے ہر مرغی پر بسم اللہ پڑھنا ممکن نہیں ہے

### سوال

سوال: میں برازیل کی چکن کمپنی "سادیا" میں کام کرتا ہوں، اور ہم بجلی کے جھٹکے کی مدد سے 9000 مرغیاں ایک گھنٹے میں ذبح کر دیتے ہیں، اور مرغیاں ذبح کرنے والوں میں غیر مسلم بھی ہیں، تو کیا یہ مرغیاں کھانا حلال ہے؟

میرا ایک اور بھی سوال ہے کہ میں نے سادیا میں کام چھوڑ کر کوئی اور چکن کمپنی اپنا لی لیکن وہاں پر انچارج نے ہم سے قرآن پر قسم لی کہ ہم ہر مرغی پر بسم اللہ پڑھیں گے، اور جو قسم نہیں اٹھائے گا اسے کام چھوڑنا ہوگا، چنانچہ ہم نے بادل خواستہ قسم اٹھالی اور کام کرنے لگے، اب صورت حال یہ ہو گئی کہ ہم ہر مرغی پر بسم اللہ نہیں پڑھ سکتے تھے، اور نہ ہی مرغی پر بسم اللہ پڑھے بغیر آگے جانے دے سکتے ہیں کیونکہ اگلے مرحلے میں گرم پانی ڈلنے کی وجہ سے مرغی مر جاتی ہے، پھر یوں ہونے لگا کہ جلدی جلدی "بسم اللہ" کہنے کی وجہ سے - استغفر اللہ - اللہ کا نام غلط لینے گا، بس پھر اس کے بعد میں نے کام ہی چھوڑ دیا اور واپس سادیا میں چلا آیا، لیکن یہاں پر مرغیوں کی رفتار بہت زیادہ ہے، اور ہر مرغی پر تسمیہ پڑھنا ممکن نہیں ہے، تو میں اب کیا کروں؟ حلال کون سی مرغی ہوئی حرام کونسی کسی کا کوئی علم نہیں ہے، اب مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کہ میں نے قرآن پاک کی غلط قسم تو نہیں اٹھالی تھی؟

### پسندیدہ جواب

#### اول:

جانور کو ذبح کرنے سے پہلے بجلی کا جھٹکا دینا بسا اوقات جانور کی موت کا باعث ہوتا ہے، اور عام طور پر اگر بجلی کا جھٹکا ہلکا یا درمیانی ہو تو جانور صرف بیہوش ہوتا ہے۔

چنانچہ اگر بجلی کے جھٹکے سے جانور مر گیا تو یہ مردار ہے اسے تمام فقہانے کرام کے ہاں کھانا جائز نہیں ہے، اور اگر بجلی کے جھٹکے سے نہ مرے بلکہ فوری بعد پھری سے ذبح کر دیا جائے تو ایسی صورت میں اسے کھانا حلال ہے۔

چنانچہ اس بارے میں ڈاکٹر محمد اشقر حفظہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر بجلی کے جھٹکے سے جانور مر جائے تو یہ چوٹ لگ کر مردار ہونے والے جانوروں میں شامل ہوگا، اور اگر مرنے کی بجائے صرف بیہوش ہو اور مرنے سے پہلے شرعی طریقے سے ذبح کر دیا جائے تو حلال ہوگا، اور اگر ذبح کیے بغیر ہی بجلی کے جھٹکوں کے بعد اس کی کھال وغیرہ اتارنی شروع کر دی جائے تو تب بھی یہ حرام ہوگا" انتہی ماخوذ از: "مجلد اسلامی فقہ اکیڈمی" (شمارہ نمبر: 10، مضمون نگار: ڈاکٹر محمد اشقر بعنون: "الذبايح والطرق الشرعية في انجاز الذكاة")

یہاں یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ بجلی کا جھٹکا کتنی شدت کا ہو تو جانور قتل ہو جاتا ہے، اور کتنا کم ہو تو جانور بیہوش ہوتا ہے؟

اس کا جواب اسلامی کانفرنس تنظیم (OIC) کے تحت اسلامی فقہی اکیڈمی کی قرارداد نمبر: (95) میں موجود ہے، جو کہ ان امور کے ماہرین کی پیش کی جانے والی رپورٹوں کو بنیاد بنا کر مرتب کی گئی ہے، اس میں ہے کہ:



تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ایسے جانور کو حلال قرار دیا ہے جس میں مرتے ہوئے جانور کو مرنے سے پہلے ذبح کر دیا جائے، دوسری صورت میں اسے کھانا حلال نہیں ہے "انتہی  
"فتاویٰ اللجنة الدائمة" (22/455)

مزید کیلئے سوال نمبر: (83362) کا مطالعہ کریں۔

دوم:

جانور ذبح کرنے کیلئے بسم اللہ شرط ہے، جو کہ سووا، جھلا کسی بھی صورت میں علمائے کرام کے صحیح ترین قول کے مطابق ساقط نہیں ہوگی۔  
اس بارے میں مزید تفصیلات کیلئے سوال نمبر: (85669) کا مطالعہ مفید ہوگا۔

مذکورہ بالا تفصیلات کے بعد: اگر آلہ ایک ایک مرغی ذبح کرتا ہے تو ہر مرغی پر بسم اللہ پڑھنا شرط ہے، چنانچہ اگر ہر مرغی پر بسم اللہ نہ پڑھی تو یہ حلال نہیں ہوگی۔

اسی طرح مرغی کو زندہ حالت میں گرم پانی میں ڈبونا بھی جائز نہیں ہے، ایسا کرنا مرغی کو عذاب دینے کے مترادف ہے، تاہم اگر کوئی مرغی بسم اللہ کے بغیر ذبح ہو گئی تو اسے گرم پانی میں  
ڈالا جاسکتا ہے، لیکن یہ بات یقینی بنائی جائے کہ اسے دیگر بسم اللہ پڑھ کر ذبح کی گئی مرغیوں سے الگ رکھا جائے۔

اور اگر ذبح کرنے کا آلہ ایک وقت میں کئی مرغیاں ذبح کرتا ہے تو پھر ایک ہی بار تسمیہ کافی ہوگا۔

دائمی فتویٰ کمیٹی سے فتویٰ لیا گیا کہ:

"خود کار طریقے سے ذبح کرنے کا کیا حکم ہے؟ اس کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ مشینوں کے ذریعے بیک وقت دسیوں مرغیاں ایک ہی تسمیہ کہہ کر کاٹ دی جاتی ہیں، اور اگر کوئی شخص بہت  
بڑی تعداد میں مرغیاں ذبح کر رہا ہے تو کیا اس کیلئے ایک ہی بار تسمیہ کہنا درست ہے؟ یا ہر بار سے الگ سے تسمیہ کہنا ہوگی؟"  
تو کمیٹی نے جواب دیا:

1- جدید آلات کے ذریعے ذبح کرنا جائز ہے، بشرطیکہ یہ آلات تیز دھار والے ہونے چاہئیں، اور حلق کیساتھ دیگر رگوں کو بھی کاٹ دے۔

2- اگر مشین ایک وقت میں متعدد مرغیاں ذبح کرے تو سب کیلئے ایک بار تسمیہ پڑھنا کافی ہوگا، اور یہ تسمیہ کوئی مسلمان یا اہل کتاب میں سے کوئی بھی مشین کو ذبح کی نیت سے چلاتے  
وقت پڑھے گا۔

3- اگر مرغی کو ذبح کرنے والا شخص اپنے ہاتھ سے مرغیاں ذبح کر رہا ہے تو ہر مرغی پر الگ سے بسم اللہ پڑھنی ہوگی۔

4- ذبح کرنے کی جگہ سے ذبح کرنا لازمی ہے، یعنی خوراک کی نالی سمیت خون کی دونوں یا کوئی ایک رگ لازمی کاٹی جائے۔ "انتہی

"فتاویٰ اللجنة الدائمة" (22/463)

سوم:

اگر آپ نے قرآن پڑھ کر یہ قسم کھائی تھی کہ میں ہر مرغی کو ذبح کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھوں گا، تو اس قسم کو پورا کرنا ضروری ہے، اور اگر آپ اپنی ذمہ داری پوری طرح نہیں نبھاسکتے تو  
آپ کم مت کریں، اور آپ نے کام چھوڑ کر درست کیا ہے۔

چہارم:

اگر ذبح کرنے والا شخص یہودی یا عیسائی ہو تو اس کا ذبیحہ اسی طرح حلال ہے جیسے مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے، کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

**﴿وَلَا تَنْهَوْنِمْ عَنْ الْكَلْبَتِ الْيَتَامَىٰ وَالْيَتَامَىٰ﴾**

ترجمہ: اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے۔ [المائدہ: 5]

چنانچہ اگر ذبح کرنے والا شخص اہل کتاب میں سے نہیں ہے تو اس کا ذبیحہ حرام، پلید اور مردار ہے، اسے کھانا جائز نہیں ہے۔

واللہ اعلم.